طریقہ نکاح نکاح پڑھانے والا قبل نکاح پڑھنے کے سامنے ناکح کے بیٹھکر خطبہ باواز بلند پڑھے خطبہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ
ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یہدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ
فلا ہادی لہ ونشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشہد ان محمدا عبدہ و
رسولہ اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الہدی ہدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم و
شر الامور محدثاتہا وکل بدعة ضلالة وکل ضلالة فی النار من یطع اللہ ورسولہ فقد رشد
ومن یعصہما فانہ لا یضر الا نفسہ ولا یضر اللہ شیئا نسئل اللہ ان یجعلنا ممن یطیعہ ویطیع
رسولہ ویتبع رضوانہ ویجتنب سخطہ فانما نحن بہ ولہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ایہا الناس
اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدة وخلق منہا زوجہا وبث منہما رجالا کثیرا ونساء
واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا ○ یا ایہا الذین امنوا ا
تقوا اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون ○ قال اللہ تعالی وان خفتم الا تقسطوا
فی الیتامی فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی وثلث وربع فان خفتم الا تعدلوا
فواحدة او ما ملکت ایمانکم وانکحوا الایامی منکم والصلحین من عبادکم وامائکم ان
یکونوا فقراء یغنہم اللہ من فضلہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النکاح من سنتی فمن
رغب عن سنتی فلیس منی وقال تزوجوا الودود الولود فانی اباہی بکم الامم ○

بعد اسکے یہ خطبہ پڑھنے والا کہ ولی دولھن کا ہو یا وکیل دولھا سے کہے کہ نکاح کر دیا مین نے تیرا ساتھ
فلانی عورت یا موکلہ اپنی کے کہ فلانی بیٹی فلان کی ہے اتنے مہر پر اور دولھا کہے مین نے قبول کیا نکاح
اس عورت کا یا موکلہ تیری کا کہ یہی اس مہر پر اور بجاے فلانی کے نام دولھن کا اور بجای فلان کے
نام دولھن کے باپ کا لیوے اور تعیین مہر کی صاف بیان کرے اور ان الفاظ کو چپکے چپکے نکہی جیسا کہ اکثر
ناواقف کرتے ہین اور جب عقد نکاح سی فراغت پاوے دعاے برکت واسطے دولھا دولھن کے کرے
جیسا کہ حدیث شریف مین وارد ہی بارک اللہ لک وفیک وعلیک وجمع بینکما علی
خیر اور اگر کوئی اجنبی باجازت ولی یا وکیل دولھن کے بطریق مسطور نکاح پڑھاوے تو بھی درست ہے فقط

الحمد للہ کہ یہ رسالہ راہ نجات مصنفہ حافظ مولوی محمد علی صاحب مرحوم مطبع منشی نولکشور واقع کانپور ماہ نومبر سنہ ۹۳ء مین چھپ کر طیار ہوا

INDIAN INSTITUTE

Digitized by Google

فصل دوسری ذکر

اب جاننا چاہیے کہ جب بندہ اپنے مالک کے فرضونسے ادا ہو چکا تو اسوقت مین بقدر فرصت کچھ کچھ وظیفہ بھی پڑھ لیا کرے کہ واسطے کشایش امور دین و دنیا کے بہت مفید ہے سو اسمین پانچون وقت کے وظیفہ سے ایک ایک کلمہ یہان بیان کر دیا ہے اگر زیادہ نہو سکے تو ان کلمونسے ہرگز غفلت نکرے اور ذخیرہ عاقبت کا اپنی تھوڑی فرصت مین حاصل کر لے یہ وظیفے بعد نماز پنجگانہ کی مقرری ہین اسکو پڑھنے سے ثواب عقبیٰ اور فائدہ دنیا حاصل ہوتا ہے اسیواسطے اس جگہ پر لکھدیا ہے اور یہ وظیفے بہت مستند ہین کلام مجید اور حدیث شریف سے سو ہر فرد بشر کو لازم ہے کہ اس ثواب سے محروم نرہے اور اسکی فائدہ سے علما فضلا سے دریافت کر لیوے اسجگہ اسناد لکھنے کی گنجایش نہین ہے فائدہ بعد نماز فجر کے جو کوئی سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ کہے اگر اوسدن مین مریگا تو اللہ تعالیٰ بچا دیگا اوسکو آتش دوزخ سے اور جو مغرب کیوقت سات مرتبہ اسی کلمہ کو پڑھے اوس رات کو نجات پاوے آتش دوزخسے یہ حدیث صحیح ابن حبان مین ہے فائدہ بعد نماز کے آیۃ الکرسی ایکبار اور ہر چار قل ایک ایکبار پڑھنا نجات دیتا ہے عذاب دوزخ سے ایک نماز سے دوسری نماز تک اسکا پڑھنے والا اگر اس درمیان مین مریگا تو جنتی ہوگا اسیطرح ہر نماز سے ہر نماز تک اوسکی فائدے بہت ہین کسی وعظ مین کسی عالم سے سن لینا چاہیے فائدہ بعد نماز فجر کے سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھے عقبیٰ کے عذاب سے نجات اور دنیا مین کشایش رزق کی حاصل ہو اور بعد نماز ظہر کے پانچ سو بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے اور اگر فرصت کم ہو پچیس مرتبہ ضرور پڑھ لے اور بعد نماز عصر کے تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پڑھے کہ واسطے کشایش امور دینی اور دنیوی کے بہت فائدہ مند ہے اور حضرت نبی اپنی صاحبزادی کو تعلیم فرمایا تھا اور وہ تینتیس ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہے اور بعد نماز مغرب کے سو بار کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے اور حدیث شریف مین آیا ہے کہ یہ کلمہ افضل الذکر ہے جو شخص ستر ہزار مرتبہ اپنی عمر بھر مین اسکو پڑھیگا بیشک جنتی ہوگا اور اگر ماں باپ یا عزیز و اقربا یا دوست و آشنا کیواسطے ایک دفعہ بھی ستر ہزار بار کلمہ پڑھکے بخشیگا وہ شخص بیشک جنتی ہو جائیگا اور بعد نماز عشا کے سو بار درود پڑھے اور درود کی بہت قسمین ہین ایک قسم اختیار کر لے چاہیے یہی پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ بعد اسکے سورۂ تَبَارَكَ الَّذِیْ واسطے رفع ہیبت عذاب قبر کے پڑھا کرے آگے اسکی جو توفیق عبادت کی اللہ دیا وے ہی زیادہ پڑھے لیکن اتنا ہر مسلمان کو چاہیے کہ پڑھا کرے اور اسکی ثواب سے کہ بہت بڑا ہے محروم نہرے وَاللّٰہُ وَلِیُّ التَّوْفِیْقِ

Digitized by Google

اور نکری وہ فاسق یعنی بڑا گنہگار ہی حج ساری عمر مین ایکبار فرض ہی جب خدا اسباب میسر کرے
اوسوقت معلوم کر لے اسواسطے باقی مسئلے بیان نکیے جیسے ارکان اسلام کے بجالانے فرض
ہین گناہون سے دور رہنا بھی فرض ہی گناہ بعضے کبیرہ ہین یعنی بڑی اونکے کرنے سی عذاب ہوگا اگر
توبہ نکری اور بعضے صغیرہ ہین اونکے کرنے سے بھی عذاب ہوگا پر تھوڑا اب کبیرہ بعضے بیان کرتا ہون شرک
خدا سے کرنا خون ناحق کرنا مان باپ کو ایذا دینا عورت سی زنا کرنا یتیمون کا مال کھانا کسی عورت کو
جھوٹھہ تہمت زنا کی لگانی دو چند کافرونکی جنگ سے بھاگنا شراب پینا ظلم ناحق کرنا کسیکو پیچھے بدی
سے یاد کرنا کسیکے حق مین گمان بد کرنا اپنے تئین غیرونسے اچھا جاننا خدا سے خوف نکرنا خدا کی رحمت
سے ناامید ہونا کسی سے وعدہ کر کے وفا نکرنا ہمسائے کی جورو بیٹی پر نظر بد کرنا کسیکی امانت مین
خیانت کرنا خدا کا فرض ترک کرنا قرآن شریف پڑھکر بھلانا شہادت حق کی چھپانا شہادت جھوٹی دینا
جھوٹھہ بولنا خصوص جھوٹی قسم کھانا جس سی کسیکا مال یا جان یا حرمت جاتی رہی قسم خدا کے نام کی سوا
اور کسیکی کھانا اور سجدہ کسیکو سوا خدا کے کرنا قرآن کی مجلس مین اور کسی کام مین مشغول ہونا جمعے
کی نماز ترک کرنا ہمیشہ جماعت ترک کرنا مسلمانونکو کافر کہنا کسیکا گلہ سننا چوری کرنا ظالمونکی خوشامد
کرنا باج کھانا قضا یا ناحق فیصل کرنا سود لیتے دیتے کم تولنا مول چکا کے پیچھے زبردستی سے
کم دینا لڑکون سے برا کام کرنا حیض کی حالت مین اپنی جورو یا باندی سی صحبت کرنا اناج کی گرانی پر
خوش ہونا کسی عورت غیر کے پاس خلوت مین بیٹھنا جانور ونسے جماع کرنا جوا کھیلنا کافرونکی رسمین
پسند کرنا نجوم کی باتونکو سچا جاننا دعوی اپنی عبادت یا تقوی کا کرنا مردی پر پیٹنا پکار کے رونا کھانی کو
برا کہنا ناچ دیکھنا راگ باجونسے سننا عبادت لوگونکی دکھلانی کو کرنا کسیکے گھر مین بے اجازت چلا جانا نصیحت
قدرت ہونے پر ترک کرنا کسی سے مسخرگی کر کے بے حرمت کرنا گناہ انکے سوا اور بہت ہین غرض سب
گناہونسے دور رہے اور توبہ کرتا رہے حدیث شریف مین آیا ہی کہ مسلمان وہ شخص ہی کہ جسکی زبان سے
اور ہاتھہ سے کسیکو ایذا نہو انسان کو لازم ہی اور لائق یون ہی کہ اپنے تئین لحاظ کر کے سب سے برا آپکو جانے
اور کسیکو برا نسمجھے اور کسیکا عیب تلاش نکری پر بغیر تلاش اگر کسیکا عیب معلوم ہو جائے ملایمت
سے اوسے نصیحت کر دے لیکن فضیحت نکرے اور رسوا نکری حقتعالی عمل کی توفیق دے
والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۞

تمت

یا رات خیال کر کے کھانا سحری کا کھایا پیچھے معلوم ہوا کہ رات نتھی بلکہ صبح صادق ہو گئی تھی یا اوسنے
خیال کیا کہ دن آخر ہو گیا اور روزی کا وقت ہو گیا یہ بات دھیان کر کے روزہ کھولا پیچھے دن نکل آیا یا
سوتے آدمی کے حلق مین پانی جا پڑا ان سب صورتون مین روزہ ٹوٹا اور قضا اوسکی واجب ہوئی
پر کفارہ واجب نہین اور جو روزی کو بھول گیا اور بھول کر کھایا یا پانی پیا یا جماع کیا یا غسل کی حاجت
ہوئی یا بدن پر تیل ملا یا آنکھون مین سرمہ ڈالا تو بھی روزہ نہین ٹوٹا روزے مین غیبت کرنا یعنی گلا کسی کا
کرنا اور کسیکو گالی دینا اور برا کہنا نہایت بدہی ثواب روزی کا جاتا رہتا ہی بلکہ روزہ دار کو لائق ہی کہ دل
کو پاک اور صاف رکھی اور حلال چیز سے افطار کری اور عبادت مین مشغول ہو جھوٹھ دغا بازی موقوف
کرے اس مہینے مبارک کو غنیمت سمجھے ایک عبادت اس ماہ کی ستر ماہ کے برابر ہی فقیر غریب کی خدمت
غنیمت جانے اور صدقہ فطر کا عید کے دن نہایت خوشی سے ادا کرے تو روزے اوسکے مقبول
ہون مریض اور مسافر کو روزہ رمضان کا کھانا جائز ہی اور جو روزہ رکھین تو بھی جائز ہی جو بیمار
رکھنے سے مرنے کا اندیشہ ہو روزہ رکھنا گناہ ہی جس مریض مسافر نے روزے رمضان کے کھائے تھے
اور وہ اوسی مرض مین مر گیا یا سفر مین مر گیا گنہگار نہین اور جو بیمار چنگا ہو کے مرا یا مسافر مقیم ہو کر مرا
جتنے دن چنگا ہو کے جیتا رہا یا مسافر مقیم ہو کے جیتا رہا اوتنے دنون کی قضا واجب ہوئی جیسے
دس روزے بیماری یا سفر مین کھائے پھر اچھا ہو کے یا مقیم ہو کے پانچ دن جیا اب اسپر پانچ روزون کی
قضا واجب ہی اگر قضا نکی وارث پر واجب ہی کہ ہر روزے کے بدلے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیر کو
دے پر دینا وارث پر جب لازم ہی کہ مردہ کہہ مرا ہو اور بغیر کہے واجب نہین پر بغیر کہے اگر وارث دیا
تو بھی صحیح ہی قضا رمضان کی چاہے ایک لخت رکھے چاہے فرق سے رکھے لیکن کفارہ ایک لخت
واجب ہی جو شخص نہایت بڈھا ہوا ور طاقت روزے کی نرہی روزہ نرکھے اور عوض ہر روزی کے برابر
صدقہ فطر فقیرون کو دے پھر طاقت اگر روزے کی آجائے اون روزون کو قضا کری جو عورت حمل
سی ہو یا دودھ پلاتی ہو اگر روزہ رکھنے سے اوسکے بچے کو ایذا ہو روزہ کھاوے اور قضا روزی کی اوسپر
واجب ہی عورت حیض نفاس والی روزہ کھاوے جب پاک ہو قضا اوسکی کرے جو کوئی عید اضحی کی عرفہ کے دن
روزہ رکھے ایک برس اگلا اور ایک برس پچھلے کے گناہ بخشے جاوین اور جو روزہ عاشورے کا رکھے
ایک برس کے گناہ بخشے جاوین جیسے نماز سوا خدا کے کسیکے واسطے پڑھنا جائز نہین روزہ بھی
کسی اور کا رکھنا جائز نہین **بیان حج کا** پانچوان رکن اسلام کا حج ہی جسے حقتعالی خرچ راہ اور سواری
دی اور راہ مین امن ہو حج اوسپر فرض ہی جو کوئی حج کو فرض نجانے وہ کافر ہی اور جسپر فرض ہو

قربانی اوسپر واجب ہی بکری برس دن کی یا زیادہ کی یا گاے دو برس کی یا زیادہ کی یا اونٹ پانچ برس کا
یا زیادہ کا ذبح کری اور جو سات آدمی اونٹ یا گاے می شریک ہوکر قربانی کرین جائز ہی اگر سبکی غرض قربانی ہو
قربانی فربہ بی عیب ذبح کرے قربانی عید کی نماز سی پہلے جائز نہین عید کی نماز سے پیچھے ذبح کرے
تین دن تک ذبح صحیح ہی دسوین گیارھوین بارھوین اگر تین دن کے اندر قربانی نکی جیتی قربانی
یا اوسکی قیمت فقیرونکو دی صدقہ فطر کا اور اضحی کا ہر صاحب نصاب پر واجب ہی نصاب
بڑھنی والی ہو یا نہو جیسا کپڑا پہننے سی یا گھر رہنی سی زیادہ ہو اور قیمت اوسکی نصاب ہو اور نیت تجارت
کی نہو پر زکوۃ فرض ہوگی جب نیت تجارت کی اوسمین ہوگی اور برس بھی اوسپر گذریگا **بیان روزہ رمضان کا**
چوتھا رکن اسلام کا روزے رمضان شریف کے ہین جو کوئی فرض نجانی وہ کافر ہوا اور جسپر فرض ہون اور
نرکھے بڑا گنہگار ہی نیت روزے مین فرض ہے بغیر نیت کے صحیح نہین نیت ہر رات کیا کری وقت
نیت کا ساری رات ہے صبح کی نماز سے پہلے سب علما کے مذہب مین لیکن امام اعظم کے نزدیک
جسنے نیت روزے کی رات مین نکی دن مین دوپہر سے پہلے کرلے اگر کچھ کھایا پیا نہو اور دوپہر سے
پیچھے نیت کسی کے مذہب مین صحیح نہین اگر کسینے چاند رمضان شریف کا اپنی آنکھونسی دیکھا اور قاضی نے
اوسکی بات پر اعتبار نکیا اور شہر والونکو روزے کا حکم نکیا اوس چاند دیکھنے والے پر روزہ رکھنا
واجب ہوا اور جو عید کا چاند اپنی آنکھونسے دیکھا اور قاضی نے اوسکے کہنے سے عید نکی اوس شخص کو
روزہ افطار کرنا جائز نہین بلکہ سب مسلمانون کے ساتھ عید کرے اور جو دونون صورت مین
اپنے روزہ نرکھا یا ایک مین نرکھا قضا اوس روزے کی اوسپر واجب ہی پر کفارہ واجب نہین جسنے
رمضان کے روزے مین قصد کرکے کھایا یا پیا غذا یا دوا یا جماع کیا قصداً روزہ اوسکا ٹوٹا اور اوسپر قضا
اوس روزے کی واجب ہوئی اور کفارہ یعنی گنہگاری بھی واجب ہوئی ایک بردہ آزاد کری اور جو بردہ میسر نہو
دو مہینے یکلخت روزے رکھے اگر کوئی روزہ دو مہینے کے اندر عذر سے یا بغیر عذر کے ٹوٹ گیا پھر نئے
سرسے دو مہینے کے روزے رکھے پر جو عورت نے حیض و نفاس کی عذر سے دو مہینے کے اندر کوئی روزہ
کھایا مضایقہ نہین اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہو ساٹھہ فقیر دن کھانا دیوے ایکایک کو اتنا دیوے
جتنا صدقہ فطر مین دیتا ہی اور جو رمضان کے سوا کوئی اور روزہ رکھے اور توڑ دے کفارہ نہین ہوتی
بلکہ قضا واجب ہی اور جو رمضان کا روزہ خطا سے توڑا جیسے کلی کرتے ہوئے بے قصد حلق مین
پانی اوتر گیا یا کسی نے اوسے پچھاڑ کے زور سے حلق مین پانی پلایا اور کچھ ڈال دیا یا کان مین یا ناک
مین دارو ڈال دی یا جو چیز دوا غذا نہین جیسے کنکر مٹی لکڑی کھائی قصداً تو کیا منہ بھر کے قے کی

اوسکی زکوۃ دے دوسری قسم مال زکوۃ کی یہ ہی کہ سوداگری کیواسطے خریدا کپڑا یا غلہ یا کچھہ اور جب ایسے مال پر
برس روز گذرے اوسکی قیمت کرے اگر باون تولے چھہ ماشے چاندی یا اس سے زیادہ قیمت اوسکی
ٹھہرے چالیسوان حصہ زکوۃ دے تیسری قسم مال زکوۃ کی جانور ہین یعنی اونٹ گائین بکریان نر مادہ ملی ملی
اگر سارے برس یا آدھے برس سے زیادہ جنگل مین چا کرین زکوۃ اونپر واجب ہے اونٹ کی زکوۃ کے مسئلے مشکل ہین بیان
نہیں کیے تیس گائے بیلون سے کم مین زکوۃ نہین جب تیس پوری ہون اور برس روز اونپر گذرے
ایک تبیعا یعنی پڑیا یا پڑوا برس دن سے زیادہ کا دو برس سے کم کا دیوے جب چالیس ہون
ایک مسنا یعنے دو برس سے زیادہ تین برس سے کم کی پڑیا یا پڑوا دیوے جب ساٹھ ہون دو
تبیعے دے جب ستر ہون ایک مسنا اور ایک تبیعا جب اسی ہون دو مسنے جب نوے ہون تین
تبیعے جب سو ہون دو تبیعے اور ایک مسنا دے اسیطرح سے ہر ایک تیس مین تبیعا اور ہر چالیس مین مسنا
دیا کرے گائے بھینس کی زکوۃ ایک طور پر ہے چالیس بکری سے کم مین زکوۃ نہین جب چالیس پوری ہو
اور برس روز اونپر گذرے ایک بکری زکوۃ دے ایک سو بیس تک جب ایکسو اکیس ہون دو بکری زکوۃ
دے دو سو تلک جب دو سو سے ایک زیادہ ہو تین بکری دے ایک کم چار سو تک جب چار سو پوری
ہون چار بکری دے پھر ہر سیکڑے مین ایک بکری دیا کرے بھیڑ بکری کی زکوۃ ایک طور ہے زکوۃ مین چاہے
بکری دے چاہے بکرا دے چھوٹے بڑے سب جانورون کی زکوۃ دے زکوۃ مسلمانون
کو دے کافرون کو نہ دے فقیرون کو دے دولتمندون کو نہ دے دولتمند وہ ہے کہ
مالک نصاب کا ہو اور جو نصاب سے کم مال اوسکے پاس ہو زکوۃ اوسکو دینی جائز ہے زکوۃ
اپنے مان باپ کو اور اپنی اولاد کو نہ دے اور عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی عورت کو نہ دے اور اپنے
غلام باندی کو نہ دے اور زکوۃ کا پیسا سید کو نہ دے سوا زکوۃ کے اور کچھہ ادب سے گذرانے
اگر چچا بھائی اور قرابت والے محتاج ہون زکوۃ اونکو دینی بہت خوب ہے صدقہ فطر کا
جو شخص مالک نصاب کا ہو عید کے دن صدقہ فطر کا دینا اوسپر واجب ہے جتنے آدمی گھر کے
ہون ہر ایک کی طرف سے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیرون کو دے عید کی نماز کو جانے
سے پہلے جورو کی طرف اور بیٹا بیٹی بالغون کیطرف سے دینا ضرور نہین ہے دے اپنے پاس سے صدقہ
دیوین اگر نابالغ مالک نصاب کے ہون یا غلام باندی کیطرف سے دے جسنے صدقہ فطر عید کے
دن نہ دیا جب چاہے دے جو کوئی کسیکے گھر آوے اور اترے تین دن تک ضیافت اوسکی خوشی سے
کرنی سنت ہے سوال کرنا بغیر نہایت محتاجی کے حرام ہے جو شخص مالک نصاب کا ہے عید اضحی کو قربانی

مُردونکی فاتحہ دینی بیہودہ بات ہی جیسے فاتحہ دینی منظور ہو تو کھانا یا پانی خدا کیواسطے دینا جونکو دیکے
ثواب مُردیکو بخش دی زیادہ بہتر ہی بلکہ یہ تو نہی ہے اور شب برات کو گھرون کے اندر بہت سے چراغ
جلانا اور آتشبازی چھوڑنا حرام ہی کیونکہ یہ رات بزرگ ہی اس رات مین عبادت کری بہتر تو نسی دوڑ ہی

بیان زکوۃ اور صدقہ فطر کا تیسرا رکن اسلام کا زکوۃ ہی اور وہ فرض ہی جو کوئی زکوۃ
فرض نجانے وہ کافر ہی اور جسپر فرض ہی اور ادا نکرے قیامت کے دن اوسکا مال سانپ ہوکے
اوسکے گلے مین طوق ہوگا اور سونا چاندی دوزخ مین گرم کرکے اوسکی بدن پر داغ دینگی زکوۃ فرض
ہی مسلمان آزاد عاقل بالغ پر جب مالک نصاب کا ہو اور وہ نصاب کاروبار ضروری سے بچ رہے
اور نصاب پر ایک برس پورا گذرے یعنی غلام پر زکوۃ نہین اور لڑکے اور دیوانے کے مال مین
زکوۃ نہین امام اعظم کے مذہب مین اور علما فرماتے ہین لڑکے اور دیوانے کے مال مین بھی زکوۃ فرض
ہے اونکی طرف سے ولی اونکا دیوے اور جسکے پاس مال نصاب سے کم ہو اوسپر زکوۃ نہین اور جسکے
پاس مال نصاب بھر ہو اور وہ اوتنا یا اوس سے زیادہ قرضدار ہو اوسپر زکوۃ نہین جیسے کے
گھرون مین پہننے کے کپڑون مین خدمت کے غلامون مین سواری کے جانورون مین لڑائی کے
ہتیارون مین کسب کے اوزارون مین پڑھنے کی کتابون مین اور جہان سی چیزین گھر کے کاروبار
مین کام آتی ہین جیسے تو اقداری پکانے کے برتن اون مین بھی زکوۃ نہین جس مال مین زکوۃ فرض ہے
وہ مال تین قسم ہے ایک قسم نقدی یعنی سونا یا چاندی خواہ روپیا اشرفی ہو یا زیور یا برتن سونے چاندی
کے ہون نصاب چاندی کی دوسو درم ہین جنکی باون تولہ اور چھ ماشے چاندی ہوتی ہی جسکی [illegible]
دے اور رکھا پی کے اتنی چاندی اوسکے پاس بچے اور برس دن اوسپر گذری چالیسوان حصہ فرض جانکے
خدا کی راہ مین دے اور نصاب سونے کی بیس مثقال ہین جسکا سات تولا اور چھ ماشے سونا ہوتا ہی جسکے
پاس اتنا سونا کاروبار ضروری سے بچ رہے اور برس دن اوسپر گذری چالیسوان حصہ زکوۃ دے
جسکے پاس نصاب سے کم چاندی ہو اور نصاب سے کم سونا ہو مول کرکے نصاب پورا کرلے اور چالیسوان
حصہ زکوۃ دے نیت زکوۃ مین ضروری بغیر نیت کے ادا نہین ہوتی جسپر زکوۃ فرض ہے جسقدر [illegible]
حصہ جدا کر رکھے اوسے زکوۃ فرض جان کے جدا کر رکھو اور فقیرونکو دے اور جو جدا نکرے جب کسی فقیر کو کچھ
دے اوسوقت جی مین سمجھ لے کہ زکوۃ فرض ادا کرتا ہون اگر نیت زکوۃ کی نکی اور سارا مال بانٹ دیا
زکوۃ سر سے اوتر گئی اور جو کچھ مال رکھا کچھ فقیرونکو دیا اور نیت زکوۃ کی نکی بعضے علما کہا سارے
مال کی زکوۃ اوسپر لازم ہے اور بعضون نے کہا جتنا مال بانٹا اوسکی زکوۃ سر سے اوتر گئی جتنا رکھا

Digitized by Google

اوس عورت پر واجب ہی کہ چار مہینے اور دس روز تک سوگ کرے یعنے بناؤ سنگار نہ کرے گورے مہندی
چوڑی سرخ زعفرانی کپڑا استعمال نکرے سر مین تیل سرمہ کاجل نہ لگاوے اور خاوند کے گہر سے باہر نجاوے
اور جو کوئی کاروبار سودے سلف لانیکو ہوے ناچاری کو دن مین باہر جایا کرے اور رات کو اوسی گہر مین
رہا کرے پر جو چورون کا رات کو خطرہ ہو یا گہر گر جاوے یا کوئی زبردستی اوسے گہر سے
نکالے ناچاری کو کسی اور گہر مین جاکے سوگ کرے پر جب تیئن بیٹھی رہے بیٹہنا چہیٹنا حرام ہی
جب چار ماہ دس روز ہو لین سوگ دور کرے یعنی مہندی اور خوشبو لگاوے اور جو خاوند کے سوا کوئی
اور مر جاوے باپ بہائی یا بیٹا یا اور کوئی تین دن تک سوگ کرنا جائز ہی واجب نہین چاہی کرے چاہے
نکرے اور تین دن سے زیادہ سوگ کرنا حرام ہی قبرستان مین زیارت کیواسطے جانا ثواب ہی پر قبر دن
کو دیکھکے اپنی موت یاد کرے اور خدا سے اپنے واسطے اور مردون کے واسطے دعا رحمت اور بخشش
کی مانگے اور الحمد اور قل ہو اللہ اور الہٰکم التکاثر یا اور کچھ کلام پڑھکے ثواب اونکو بخشے اور
قبرستان مین جاکے یہ دعا پڑھے السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ
اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّنَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ
مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ نَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَیَرْحَمُنَا
اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ اور عبادت خدا کے واسطے کرے نماز نفل یا روزہ یا حج یا فقیرونکو کہلانا یا پانی پلانا
اور اوس عبادت کا ثواب مُردے کی روح کو بخشے اوسے ثواب پہونچتا ہی پر جو نیت اوس عبادت مین
خدا کیواسطے نہ کی جیسا بعضے جاہل پیرونکے نام پر بکرا یا مرغا پال کے نیاز کرتی ہین ایسی نیاز کچھ کام کی نہین
ایسی باتونسے پیر ناخوش ہوتی ہین اور یہ لوگ بڑی گنہگار ہوتی ہین بلکہ ایسی بکری مرغی کا گوشت کہانا بعضی
علمائی حرام لکہا ہے خدا اسلئیے قبرونکو اونچا بنانے سے بچاوے اور قبرونکو سجدہ کرنا حرام ہی اور گرد اونکے
قربان ہونا منت اونکی ماننی اور روشنی اونکی کرنی اور دعا اونسے مانگنی بہت زبون ہی بلکہ اونکے
نام پر بیڑیان پہننی ڈورے ڈالنی بہی برا ہی اور سر پر بال چوٹی اونکے نام پر رکہنی بہی نہایت برا ہی یہ سمین
جاہلونکی ہین حقتعالی نجات دیوی جیسے دعا اولیا کے وسیلے سے منظور ہو یون کہے یا اللہ میری مراد فلانی ولی
کے طفیل سے برلا اور یون نکہے یا پیر میری مراد برلاؤ اور نیاز یون کرے یا اللہ میرا بیٹا ہو تیرے نام کا
فقیرونکو کہانا کہلاؤن اور ثواب اوسکا فلانی ولی کی روح کو بخشون یون نکہے یا پیر تو مجہے بیٹا دیگا تیری
نیاز کرونگا ایسی باتین بہت بری ہین خدا نیک عمل کی توفیق دے اور شب برات کو مردونکی گور پر چراغ جلانا
بلکہ ہر وقت حرام ہین اور اولیا کی گور ہو یا شہید کی یا ایسی اور کی اور لال تاگے باندہنے اور پانی کی

آوے دوسری راہ سے نوین تاریخ ذی الحجہ کی سے تیرھوین تاریخ عصر کی نماز تک ایکبار ہر نماز فرض کے پیچھے پکار کہے اللّٰہُ اکبر اللّٰہُ اکبر لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر و للّٰہ الحمد ❁ بیان جنازہ کا مردہ مسلمان کو غسل دینا اور کفن گور کرنا اور نماز جنازے کی پڑھنی فرض کفایت ہے جو بعضے مسلمان بھی یہ کام کرلین گے سب کے سر سے اوتر جائیگا اور جو کسینے نکیا جس جسکو مردی کا احوال معلوم ہوگا سب گنہگار ہونگے مسلمان پر لازم ہی کہ اپنی موت یاد رکھے حدیث شریف مین لکھا ہی جو کوئی بیس بار موت کو یاد کریگا ہر روز درجہ شہادت کا پاویگا اور لازم ہی کہ جو کسیکا دین یا حق اسپر آتا ہو یا نماز یا روزہ یا کفارت قسم کی یا کچھ اور اوسکے ذمے ہو ان سب چیزونکو لکھکے اپنے پاس رکھے کہ اگر ناگہانی موت آوے اوسکے پیچھے وارث اوسکے ادا کرین جب انسان مرنے لگے تو اسکے پاس والے کلمہ پڑھین اور سورہ یٰس جب مر جائے جلدی سے غسل کفن کرکے نماز جنازے کی پڑھکے دفن کرین اور صبر کرین انا للّٰہ وانا الیہ راجعون کہین رونا چلاکر اور ہای ہای کرنا اور بال نوچنا اور پیٹنا حرام ہے بلکہ حضرت نے ایسے لوگو پر لعنت کی ہی لیکن فقط دل سے غم کرنا اور آنسو سے آہستہ آہستہ رونا مضایقہ نہین اگر بغیر نماز پڑھے مردیکو دفن کیا تین دن کے اندر نماز اوسکی گور پر پڑھین نماز جنازے کی یون ہی کہ پہلے نیت کرے نماز پڑھتا ہون مین اس جنازے کی نماز واسطے اللہ کے اور دعا واسطے اس میت کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللّٰہ اکبر کہکر اور دونون ہاتھہ کانون تک اوٹھاوے اور باندھلے پھر نہ اوٹھاوے اور پڑھے سبحانک اللّٰہم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک وجل ثناؤک ولا الٰہ غیرک پھر اللّٰہ اکبر کہکے پڑھے اللّٰہم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراہیم وعلیٰ آل ابراہیم انک حمید مجید اللّٰہم بارک علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراہیم وعلیٰ آل ابراہیم انک حمید مجید تیسری بار اللّٰہ اکبر کہکے اگر جنازہ بالغ کا ہے یہ دعا پڑھے اللّٰہم اغفر لحینا ومیتنا وشاہدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا اللّٰہم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان اور جو میت لڑکا ہی یہ دعا پڑھے اللّٰہم اجعلہ لنا فرطا واجعلہ لنا اجرا وذخرا واجعلہ لنا شافعا ومشفعا اور جو لڑکی ہو یہ دعا پڑھے اللّٰہم اجعلہا لنا فرطا واجعلہا لنا اجرا وذخرا واجعلہا لنا شافعۃ ومشفعۃ ❁ پھر چوتھی بار اللّٰہ اکبر کہکے دونون طرف سلام دے جو بچہ پیدا ہوکے روئے یا حرکت کرے کہ جینا اوسکا معلوم ہوا وسپر نماز پڑھین اور جو بچہ مردہ پیدا ہو غسل دیکے کپڑے مین لپیٹ کے دفن کردین نماز نہ پڑھین جس عورتکا خاوند مر

دو رکعت پڑھے یعنے ظہر عصر عشا کی نماز دو دو رکعت پڑھا کری اور فجر مغرب کی نماز پوری پڑھے کم
نکرے اور جو مسافر امام ہوا اور مقیم مقتدی ہو مسافر اپنی دو رکعت نماز پڑھکی سلام پھیرے اور مقیم
مقتدی کھڑا ہوکے دو رکعت باقی اپنی پڑھکی سلام پھیرے اگر مسافر اپنے گھر آیا اب سفر تمام ہوا چاروں
رکعت اپنے گھر مین پڑھی اور جو راہ مین مسافر نے کسی شہر مین یا کسی گانوںمین پندرہ دن یا پندرہ سی
زیادہ رہنے کا ارادہ کیا تو بھی چار رکعت پڑھا کرے جب اوس مکان سی سفر کریگا پھر دوگانہ پڑھیگا مسافر
سنتوں کو کم نکرے پر جو راہ مین چلا جاتا ہو اور سنت پڑھنے کی فرصت نپاوی سنت موقوف کری اور فرض پڑھے
نماز جمعے کی فرض ہے دو رکعت جماعت سی شہر مین اکیلے صحیح نہین گانوں مین بھی صحیح نہین جمعے کے
فرض پڑھنے سے ظہر کی نماز سر سے اوتر جاتی ہی نیت یون کرے نماز کرتا ہون دو رکعت فرض اس جمعے
کی واسطے اوترنے فرض ظہر کے میرے سر سے خالصاً لِلّٰہِ تعالیٰ اِقتَدَیتُ بِہٰذَا الاِمَامِ
مُتَوَجِّہًا اِلیٰ جِہَۃِ الکَعبَۃِ الشَّرِیفَۃِ اَللّٰہُ اَکبَر جمعے کے دن دوپہر کے وقت اذان کے
خرید و فروخت حرام ہی طیاری نماز کی کری اور دنیا کے کاروبار موقوف کرے جب امام خطبہ پڑھی اوسکی طرف
سب متوجہ ہوکے خطبہ سنین اول سی آخر تک خطبے کی باتین نکرین اور نماز سنت نفل نہ پڑھین چپ بیٹھے
رہین جب نماز ہولے خرید فروخت مباح ہوئی جمعے کے دن شہر مین ظہر کی نماز جماعت سے مکروہ
ہے امام اعظم کے مذہب مین وتر کی نماز اور دونون عید کی واجب ہی اور علما کی مذہب یہ تینون نماز
سنت موکدہ ہین عید الفطر کے دن سنت یون ہی کہ پہلے کچھ کھاوے اور مسواک کرے اور
غسل کرکے اچھے اچھے کپڑے پہنے اور خوشبو اگر میسر ہو لگاوے اور صدقہ فطر کا فقیر و نکو دیکے
عیدگاہ کو نماز کے واسطے جاوے اور راہ مین آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا چلا جای جب عیدگاہ مین
پہونچی تکبیر موقوف کرے تکبیر یون ہی اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر وَلِلّٰہِ الحَمد
وقت نماز عیدین کا اشراق کے وقت سے دوپہر تک ہی عیدین کی نماز یون پڑھی نیت کرکے تکبیر تحریمہ
کے بعد ہاتھ باندھ کے سُبحَانَکَ اللّٰہُمَّ پڑھے جب پڑھ چکے دونون ہاتھ کانون تلک
اوٹھا کے اَللّٰہُ اَکبَر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اوٹھا کے اَللّٰہُ اَکبَر کہے اور ہاتھ چھوڑ دی
پھر ہاتھ اوٹھا کر اَللّٰہُ اَکبَر کہکے ہاتھ باندھ لے اور دوسری رکعت مین جب قراءت پڑھ چکی اسیطور تین بار
اَللّٰہُ اَکبَر کہکے پھر ہاتھ تیسری بار نہ باندھی بلکہ چوتھی بار اَللّٰہُ اَکبَر کہکے رکوع کری عید اضحیٰ کی دن بھی یونہی
کرے جیسے عید الفطر مین ہی پر نماز سے پہلے نہ کھائے بلکہ بعد نماز عید کے اپنی قربانی مین سی کھاوے
اور راہ مین تکبیر پکار کے پڑھتا چلے اور دونون عیدون مین بہتر یون ہی کہ جاوے ایک راہ سے

بہت مکروہ ہوتی واجب ہی ایسی نماز پھر کے پڑہی اور جو سنت موکدہ ترک کی تو بھی پھیر پڑھے اور جو مستحب
ترک کیا نماز صحیح ہی پر تھوڑا سا ثواب کم ہوا نماز مین حرکت عبث یعنے بیفائدہ کرنی مکروہ ہی اگر تھوڑی ہی
اور جو بہت ہی نماز فاسد ہوتی ہی نماز مین ماتہے کی مٹی پونچھنی مکروہ ہی اور کپڑے کو مٹی سے بچانے
کیواسطے اوٹھانا مکروہ ہی اور کپڑے کو کاندھے پر ڈال کے دونون طرف سی لٹکانا یا کرتا یا جامہ پہن کے
بند او سکے نہ باندھنے مکروہ ہی سر ننگے نماز کرنی مکروہ ہی سر پر بالونکا جوڑا باندھ کے نماز مکروہ ہے بلکہ
ثواب یون ہے کہ بالونکو نماز کے وقت کھولدے تو وہ بھی سجدہ کرین ماتھے کے آگے سے
کنکر مٹی دور کرنی مکروہ ہی جو سجدہ ہو سکے اور جو نہو سکے ایکبار یا دوبار دور کرے تین بار مکروہ اونگلیان
نماز مین چٹکانی مکروہ ہی نماز مین ادہر ادہر دیکھنا یا آسمان کی طرف دیکھنا یا ہلنا داہنی طرف یا بائین طرف
اور جمھائی لینی انگڑائی توڑنی زمین پر سجدہ کرنیمین باہین ڈالنی یا پیٹ سے ران ملانی مکروہ ہی اور
مرد کو لال زرد کپڑے پہننے یا ریشمی کپڑے پہننے یا کیرہ پگڑی سر پر باندھ کے بیچ سے کھول کے نماز مکروہ
ہے اور جن کپڑون مین آدمی یا جانور کی صورت ہو نماز پڑھنی مکروہ ہے اور نمازی کے آگے سے
چلا جانا بہت بڑا گناہ ہے اسواسطے نمازی کو لائق ہے کہ جس جگہ رستا چلتا ہو نماز نہ پڑہی بلکہ ایک
لکڑی اپنے آگے کھڑی کر کے پڑھی نماز مین کھانسنا خوب نہین جب تلک زور نکرے ناچاری کو معاف ہے
جسوقت بھوکھ غالب ہو اور کھانا بھی تیار ہو اور وقت بڑا ہو یا انسان کو احتیاج پاخانہ ضرور یا پیشاب کی ہو
نماز مکروہ ہی اول خاطر جمع کر کے نماز پڑہی جو نماز مکروہ ہو پھیر کے پڑھنا خوب ہی تو قیامت کی عذاب سے
چھوٹے اور جو نہ پڑھا فرض سر سے اوترا پر تقصیروار رہا اگر انسان بیمار ہوا ایسا کہ کھڑا نہو سکے بیٹھکے
نماز پڑھے اور رکوع سجدہ کرے اور جو رکوع سجدہ بھی نکر سکے دونون کے واسطے اشارہ کرے
پر رکوع کے واسطے تھوڑا جھکاوے سجدیکے واسطے بہت جھکاوے اور جو بیٹھنے کی طاقت نہو لیٹ کر
نماز اشارے سے پڑھے چت لیٹے اور پاؤن قبلے کیطرف کرے یا جیسا گور مین لٹاتے ہین اوس طور سے
لیٹ کر قبلے کیطرف منہ کرکے اور جو ایسا بیمار ہو کہ اشارے کیواسطے بھی سر نہین اوٹھا سکتا نماز
موقوف رکھے جب تک حقتعالے سر اوٹھانیکے طاقت دیوے جب طاقت سر اوٹھانے کی آوے
نماز شروع کرے اور بعضے علمانے کہا جسے طاقت سر اوٹھانے کی نہو دلمین نیت کر کے دل سے
نماز پڑھے اور پلکو نسے اشارے رکوع سجدونکے کرے غرض نماز نچھوڑے کہ چھوڑنا نماز کا بہت
بد چیز ہے قیامت کے دن بے نمازی کو عذاب سخت ہوگا اگر انسان تین منزل یا زیادہ سفر کا
ارادہ کرکے اپنے گھر سے نکلے اور عمارت شہر کی سے باہر ہوا ب یہ شخص مسافر ہوا چار رکعت فرض کو

اور نماز صحیح ہوئی پر بعضے علمانے جب تلک دوبار نکھے صحیح نہیں کہا ہی اور جو نیت کرے اللہ اکبر جھکا
رکوع کے نزدیک ہو گی کہا نماز صحیح نہ ہوئی سب علما کے مذہب مین اگر فرض نماز قضا ہوا اور دوسری
نماز کا وقت آوے یا وتر قضا ہوا اور فجر کی نماز کا وقت آرے واجب ہے کہ پہلے قضا نماز
پڑھے کے پیچھے اوسکے ادا پڑھے اور جو دو چار نمازین قضا ہوں واجب ہے کہ ترتیب سے پڑھے یعنے
پہلے صبح کی پھر ظہر کی اسیطور آخر تک اگر ایک نماز قضا ہوا اور اوسکی یاد پر دوسرے وقت کی پڑھی
ادا نماز صحیح نہوئی اگر قضا نماز یاد ہی اور وقت ادا کا تنگ ہی کہ دونون نمازین نہین پڑھ سکتا چاہیئے
اول نماز ادا پڑھے پیچھے اوسکے قضا پڑھے اور جو قضا نماز بھول گیا اور ادا پڑھ لی تو بھی جایز ہی بعد اوسکی
قضا پڑھ لے اور جو کسی شخص سے چھ نمازین قضا کین اب ساتوین نماز اوسکی یاد پر پڑھنی جایز ہی جب ان
چھونکو پڑھیگا پھر صاحب ترتیب ہو جائیگا اگر بعد اوسکے ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ نمازین قضا ہوں پہلی
اونکو پڑھے تب وقت کی نماز پڑھیگا اور جو چھ قضا ہوئین پھر ترتیب ساقط ہوئی پھر جب ان چھون کو
پڑھ لیا صاحب ترتیب ہو گیا اگر نمازی نماز کے اندر کچھ بات بول اوٹھی جان کر یا بھول کر یا کسیکو سلام
کری یا جواب سلام کا دیوے زبان سے یا کھاوی یا پیوی یا آواز کر کر رووی درد مصیبت سے یا اوہ آہ کرے
یا اخ اخ کرا ئے یا چھینکنے والے کو کہے یرحمک اللہ یا کسینے اپنی خبر نیک یا خوشی کی بات کہی اور اوسنے
اوسی جواب مین کہا سبحان اللہ یا الحمد للہ یا کسی اپنی غم مصیبت کی بات سنی اوسنے اوسکے جواب
مین کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ یا کہا انا للہ وانا الیہ راجعون یا نماز مین قرآن ایسا غلط
پڑھا جس سے معنی اور ہو گئے یا اپنے امام کے سوا کسی اور کو غلطی بتائی یا نماز مین قرآن بھول گیا
اور اپنے مقتدی کے سوا کسی اور کے بتلانے سے لقمہ لیا یا نجاست پر سجدہ کیا یا قبلہ کیطرف
چھاتی اوسکی پھری یا نماز مین کوئی فرض بے عذر ترک کیا یا سجدے مین دونون پاؤن زمین سے اوٹھا کر
یا نماز مین قرآن دیکھکے پڑھا یا نماز مین امام کے آگے کھڑا ہو گیا نماز اوسکی ان سب صورتون مین باطل
ہوئی یعنی ٹوٹ گئی اور جاتی رہی پھر نماز پڑھے اور جو نماز کے اندر عمل کثیر کیا نماز ٹوٹی عمل کثیر وہ ہی کہ جو کام
دونون ہاتھونسے ہوا کرتا ہی اگر نمازی نے اوسی کام کو دونون ہاتھونسے کیا یا ایک ہاتھ سے کیا نماز ٹوٹی اگر
نماز مین مسکرایا بغیر آواز کے نہ وضو جاتی نہ نماز اور جو آواز سے ہنسا پر اسی سے کہ سنا غیر نے نہ سنا ایسی ہنسی
سے نماز جاتی ہی پر وضو مین خلل نہین ہوتا اور جو کھلکھلا کے ہنسا غیرون نے سنا وضو بھی گیا اور نماز بھی
گئی اگر قصد کر کے وضو توڑی نماز فاسد ہوئی اگر تین بار ایک رکن کے اندر نماز مین بدن کھجلایا نماز فاسد ہوئی
مکروہات نماز کے بہت ہین بعضی ضروری بیان ہوتی ہین اگر وہ لعب سے کا ترک کیا مکروہ تحریمی ہوئی یعنی

ان سبکو ملا رکھے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہین پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے سجدے سے سر اوٹھا کے چین تسلی سے بیٹھکے پڑھین اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي اور جو سارے کلمے نہ پڑھ سکے ایک یا دو کلمے پڑھے غنیمت ہے پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوے دوسرے سجدے مین جائین تین بار یا پانچ بار یا سات بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ کہین پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوی دوسری رکعت کیواسطے اوٹھین پہلے ماتھا پھر ناک پھر دونون گھٹنے اوٹھا کے کھڑے ہوکے جس طور پہلی رکعت پڑھی تھی دوسری رکعت پڑھین پر سبحانک اللھم اور اعوذ باللہ نہ پڑھین جب دوسری رکعت پڑھ لین داہنا پانوٗن کھڑا کرکے اونگلیان اوسکی قبلے کیطرف کرین اور بائیان پانوٗن بچھا کر اوسکے اوپر بیٹھین اور اونگلیان دونون ہاتھکی قبلے کیطرف کرکے دونون زانون پر رکھی التحیات پڑھین اگر نماز دوگانہ ہی درود دعا التحیات کی پیچھے پڑھکر دونون طرف سلام دین اکیلا نمازی سلام کیوقت جبین یون نیت کرے کہ سلام دونون طرف کے فرشتونکو کرتا ہون اور امام یون نیت کرے کہ سلام مقتدیونکو اور فرشتونکو کرتا ہون اور مقتدی یون سمجھے کہ سلام امام کو اور ادہر اودہر کے مقتدیونکو اور فرشتونکو کرتا ہون اور عورت التحیات کیواسطے اسطور بیٹھے کہ دونون پانوٗن داہنی طرف سے نکالدے اور بائون سرین پر بیٹھ جاوے اور جو نماز تین یا چار رکعت کی ہے دو رکعت کے پیچھے التحیات پڑھکے کھڑا ہوکے تیسری یا چوتھی رکعت نری الحمد سے پڑھکے آخری التحیات کے پیچھے درود دعا پڑھکے سلام دے نمازی نماز مین سیدھا کھڑا رہے اور دونون پانونکو برابر رکھے اور دونون پانونکے بیچ چار اونگل کھلا رکھے بہت چوڑا اور بہت تنگ نہ کرے اور نظر سجدے کی جگہ پر رکھے ادہر ادہر نہ دیکھے اور امام کی متابعت ہر بات مین کرے یعنے رکوع یا قومہ یا سجدہ یا جلسہ مین امام سے جلدی نکرے کہ بہت گناہ ہے اور جو کوئی امام سے جلدی کریگا سر اوسکا گدہے کا سا ہوگا اور قومہ جلسہ کو خوب ادا کرے اور نہین تو بڑا گنہگار ہے بلکہ خدا کی حضور نہین لیجا جائیگا اور نمازی کو لائق ہے کہ نماز مین دل خدا کی طرف متوجہ رکھے ادہر اودہر نہ لیجاوے کہ بہت برا ہے اور جو خدا توفیق دے بعد سلام کے آیت الکرسی ایکبار اور سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس اور تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اسی قدر اَللّٰهُ اَكْبَرُ چونتیس بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ایکبار پڑھے اور دعا جناب الٰہی مین مانگے اور وظیفہ اور دعائین حدیث شریف مین بہت ملی جاتی ہین جو پڑھے جو کوئی امام کو رکوع مین پاوے نیت کرکے کھڑا ہوکر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہکے دوسری بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا رکوع مین شریک ہو جاوے اور جو کھڑا ہوکے ایکبار اللہ اکبر کہا اور رکوع کیا تو بھی نماز مین داخل ہوا

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ یہ بھی کہے جو کوئی بعد اذان کلمۂ شہادت پڑھکے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ
رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ
وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
حقتعالے اوسکے گناہ بخشے اور حضرت اوسکی شفاعت کرین جسطور جواب اذان کا اوسیطور جواب قامت
کا ہی پر جب موذن کہے قد قامت الصلوٰۃ یہ کہے اقامہا اللہ وادامہا اذان کے پیچھے دعا کرے
جو چاہے امید قبول کی ہی اذان سنکے نماز کے واسطے آہستہ آہستہ چلکے آوے دوڑکے
نہ چلے کہ برا ہے اور جماعت کے واسطے بھی دوڑکے نہ چلے اگر انسان چاہے کہ جید نماز پڑھی ایسے
طور سے کہ جسمین فرض واجب مستحب سنت ادا ہون اور مکروہات سے خالی ہو وہ نمازی یون
ہی کہ اذان کہے اور اوسکے پیچھے اقامت یعنے تکبیر ہو اور حی علی الصلوٰۃ کے وقت امام اوٹھے
اور دل کو خدا کیطرف متوجہ کرکے نیت کرے اور قد قامت الصلوٰۃ کے وقت دونون ہاتھ
کانون تک اوٹھاکے اللہ اکبر کہکے کہے اور مقتدی امام کے پیچھے اللہ اکبر کہین اور عورت مونڈھے
تلک ہاتھ اوٹھاوی اور دایان ہاتھ بائین کے اوپر مرد ناف کے نیچے اور عورت چھاتی پر باندھے
امام اعظم کے مذہب مین اور علما کے مذہب مین مرد بھی چھاتی پر باندھی اور سبحانک اللّٰھم
نمازی آہستہ پڑھین امام ہو یا مقتدی یا اکیلا پھر امام اور اکیلا اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آہستہ پڑھین مقتدی پھر نہ پڑھین امام اور منفرد الحمد پڑھے پھر سارے
نمازی آمین آہستہ کہین امام اعظم کے مذہب مین مگر مقتدی جبکہ امام کی الحمد سنی پھر امام اور اکیلا سورت
پڑھے اور مقتدی چپکے سنا کرین جب قرأت پڑھچکے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع مین جاوی اور مقتدی امام کے
پیچھے رکوع کرین اور اونگلیان دونون ہاتھونکی کشادہ کرکے دونون گھٹنے مضبوط پکڑین اور
دونون ہاتھ سیدھے رکھین جیسے کمان کا چلہ اور سر کمر سرین ہموار ہو وے برابر رہے سر اونچا نیچا نہو اور
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہین پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی سر اوٹھاکے
سیدھے کھڑے ہون امام سر اوٹھانے کے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے اور مقتدی رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ
کہے اور اکیلا نمازی دونون کہے اور صاحبین کے نزدیک امام بھی دونون کہے بہت علما کا اسپر عمل
ہے جب قومہ پورا کرلین اول امام پیچھے اوسکے مقتدی اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے مین جاوین
پہلے زمین پر گھٹنے پھر دونون ہاتھ کی اونگلیان ملاکے قبلے کیطرف کرکے برابر کانونکی رکھین اور بازو کو
بغل سے اور پیٹ کو رانون سے اور پنڈلی کو اور باہون کو زمین سے مرد دور رکھین اور عورت

بیان جماعت

بیان امامت

بیان اذان

دن فرضون کے ترک سے بڑا عذاب ہوگا اور واجب کے ترک سے بھی عذاب ہوگا پر فرض سے کم اور سنت کے ترک سے قیامت کے دن لیے غصہ کرینگی جھڑکینگے پر عذاب سخت نکرینگی اور مستحب نفل کے ترک کرنے والے بڑے درجون سے محروم رہینگے **جماعت** سے نماز پڑھنی سنت موکدہ ہی بلکہ بعض علمانے واجب کہا ہی مسلمان پر لازم ہی کہ جماعت کا تقید بہت رکھے اگر جماعت سے ایک نماز پڑھیگا ستائیس نمازونکا ثواب پاویگا اور فرض نماز مسجد مین پڑھے اگر گھر مین یا دکان مین پڑھیگا ایک نماز کا ثواب ملیگا اور جو محلے کی مسجد مین پڑھیگا پچیس نماز کا ثواب ملیگا اور جو جمعے کی مسجد مین پڑھیگا پانسو نماز کا ثواب ملیگا اور جو مسجد اقصی مین پڑھیگا ہزار نماز کا ثواب ملیگا اور جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد مین پڑھیگا پچاس ہزار نماز کا ثواب ملیگا اور جو کعبہ شریفہ کی مسجد مین پڑھیگا لاکھ نماز کا ثواب ملیگا **امامت** ایسا آدمی کرے کہ ساری جماعت کے لوگون مین علم دین کا زیادہ رکھتا ہو اور قرآن شریف خوب صحیح پڑھتا ہو اگر جاہل امام ہوگا اپنی اور تمام مقتدیون کی نماز کھوویگا جس شخص کے مذہب مین خلل ہو نماز اوسکی پیچھے مکروہ ہی اور نماز فاسق کے پیچھے بھی صحیح پر مکروہ ہی فاسق وہ ہی کہ گناہ کبیرہ جسنے کیا یا صغیرہ پر خو پکڑی ہمیشہ کیا کرتا ہی لڑکے نابالغ کے پیچھے نماز صحیح نہین پر تراویح کو بعضے علمانے جائز رکھا ہے اور بعضون نے نہین رکھا ہی اگر امام بیماری سے بیٹھ کے نماز پڑھتا ہو اور مقتدی کھڑے یا امام عذر سے تیمم کرے اور مقتدی وضو کرکے پڑھین یہ جائز ہی اور نماز سب کی صحیح ہی ساری صف کے پیچھے جدا ہو کے ایک آدمی کو کھڑا ہونا مکروہ ہے اور بہت برا ہی سنت یون ہی کہ جب تک صف اول ساری بھر نلے پیچھے کوئی کھڑا نہو اور جو صف اول مین جگہ نرہی چاہیے کہ ایک آدمی صف سے نکل کے پچھلے کے پاس آکے دو ہو جائین اوسے اکیلا نہ چھوڑین مقتدی سب کندھے سے کندھا ملا کر برابر کھڑے ہون بیچ مین جگہ نہ چھوڑین اور پانوٗن آگے پیچھے کرکے صف کو بیڑا نکرین کہ بہت برا ہی **اذان** کہنی فرضون کے واسطے سنت ہے وقت پر پڑھے یا قضا ہو اور مسافر جنگل مین بھی اذان کہکے نماز پڑھے اور چاہیے تکبیر اقامت کہے جب موذن کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ سننے والا بھی اوسکے پیچھے کہے جب وہ کہے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یہ بھی کہے جب وہ کہے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ یہ بھی کہے جب وہ کہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ یہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جب وہ کہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ یہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جب وہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ

پھیرے نماز درست ہوئی اور جو پانچوین رکعت کا سجدہ کیا فرض باطل ہوئے یہ نماز نفل ہوئی چاہیے
التحیات پڑھکے سجدہ سہو کا کرکے سلام دے اب چار رکعت نفل ہوئین اور ایک رکعت ضائع ہوئی
اور جو چاہے پانچوین کے ساتھ ایک رکعت اور پڑھکے چھ پوری کرکے سجدہ سہو کا کرکے سلام
دے اب چھوؤن نفلین ہوجائین گی اور جو چار رکعت کی پیچھے التحیات پڑھکے بھول کے پانچوین
کیطرف کھڑا ہوجاسے جب یاد آوے بیٹھ جاوے اور سجدہ سہو کا کرکے سلام دے اور جو پانچوین
رکعت پڑھکے چھٹی رکعت اوسکی ساتھ ملاکر سجدہ سہو کا کرکے سلام دیگا تو بھی نماز صحیح ہوگی چار فرض
دو نفل ہوگئے **بیان سنتون نماز کا** سنت موکدہ نماز مین بارہ ہین ایک رفع یدین یعنی دونون ہاتھ
کانون تلک شروع کیوقت اوٹھانا دوسری دونون ہاتھ باندھکر نماز پڑھنی تیسری سُبْحَانَكَ
اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھنا پہلی رکعت مین چوتھے
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پہلی رکعت مین پڑھنا پانچوین ہر رکعت مین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا
چھٹی تکبیرات انتقالات کی کہنی یعنی اوٹھتے بیٹھتے اللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا ساتوین رکوع مین سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ
تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا آٹھوین سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا نوین سجدے مین
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا دسوین التحیات کی پیچھے درود پڑھنا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ گیارھوین اس
درود کی پیچھے دعا پڑھنی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ جسے یہ دعا نہ آوے اور کوئی دعا قرآن مین سے یا حدیث مین سے یاد کرکے
درود کے پیچھے پڑھے بارھوین الحمد کے پیچھے آمین کہنا یہ بارہ سنتین موکدہ نماز مین ہین انکی سوا اور
بعضی چیزین کتابون مین سنت لکھی ہین اور بعضی ہین مستحب اگر یہ ساری سنت نماز مین بجالایا نماز کامل ہوئی
اور جو انمین سے کوئی سنت ترک کرے نماز صحیح ہے پر مکروہ ہوتی ہے یعنی ثواب کم ہوجاتا ہے نماز سنت اور نفل
اسواسطے مقرر ہوئی ہے کہ جو فرض نماز مین کچھ نقصان یا خلل ہوا ہو قیامت کے دن سنت اور نفل سے پوری کیوے
اور اوس شخص کی نجات ہوا سواسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ فرضونکو ادا کرنے مین بہت کوشش کرے سب
کاروبار چھوڑکے فرض ادا کرے اگر نماز کا وقت تنگ ہو یا بیماری سے نماز پڑھنی مشکل پڑے یا سفر مین قافلہ
جاتا ہو فرض کو ادا کرلے باقی نماز کی فرصت ملے تو اوسے بھی پڑھے نہین خیر کیونکہ قیامت کے

سیدھا کھڑا ہوے سجدے کو جانا پانچوین ایک سجدہ کرکے بیٹھ کے دوسرا سجدہ کرنا چھٹی درمیان
نماز کے التحیات کے واسطے بیٹھنا ساتوین التحیات دونون قعدہ وین پڑھنی آٹھوین پکارکے
پڑھنا جہان پکارکے پڑھتے ہین امام کو اور آہستہ پڑھنا جہان آہستہ پڑھنا ہی نوین السلام علیکم
ورحمۃ اللہ آخر نماز کے کہنا دسوین دعاے قنوت وتر مین پڑھنی گیارہوین چھ تکبیرین دونو
عید کی نماز مین پڑھنی بارہوین چار رکعت فرض مین سے دو رکعت اول کو قرات کیواسطے
مقرر کرنا تیرہوین جو فرض بار بار ہر رکعت مین آتے ہین اونمین ترتیب رعایت کرنی چودہوین
ہر واجب مین ترتیب نگاہ رکھنی سب چودہ واجب ہوئے اونمین سے اگر قصد کرکے ایک بھی ترک کریگا
نماز جاتی نہین پر نہایت مکروہ ہوتی ہی اور جاننے کے پاس ہو جاتی ہی واجب ہی کہ پھر سے اس
نماز کو پڑھے اور جو ان واجبون مین ایک یا زیادہ ایک سی بھول کر ترک کیا اور آخر نماز کے
سجدہ سہو کا کر لیا نماز صحیح ہوئی اور جو سجدہ سہو کا نکیا واجب ہی کہ یہ نماز پھر کے پڑھے اور جو پھر کے
نماز نہ پڑھی فرض اوتر گیا پر واجب کے ترک سے گناہ سر پر رہا سجدہ سہو کا یہ ہی کہ جب آخر کی التحیات
پڑھ چکے داہنی طرف سلام پھیرکے دو سجدے کرے پھر التحیات درود دعا پڑھ کے سلام پھیرے
لازم ہی ہر مسلمان پر کہ الحمد اور کئی سورتین قرآن کی اور جو چیز کہ نماز کے اندر پڑھی جاتی ہی خوب صحیح کرکے
یاد کرے اور نہین تو گنہگار ہوگا بلکہ بعضی غلطیون سے نماز جاتی رہے گی اگر الحمد سے پہلی بھول کے
سورت پڑھ گیا یا ایک آیت پڑھ گیا سجدہ سہو کا واجب ہو گیا جو الحمد کے پیچھے پہلی یا دوسری رکعت مین
سورہ پڑھنا بھول گیا تیسری یا چوتھی مین الحمد کے پیچھے پڑھ لے اور سجدہ سہو کا کرلے امام پر واجب
ہی کہ دو رکعت صبح اور مغرب اور عشا اور جمعہ اور عیدین اور تمام تراویح مین قرات پکارکے
پڑھے ادا پڑھتا ہو یا قضا اگر بھول کے آہستہ پڑھے سجدہ سہو کا کرے اور اکیلا آدمی مختار ہی
چاہے ان نمازون مین پکارکے پڑھے چاہے آہستہ اگر وقت پر پڑھتا ہو پکارکے پڑھنا اچھا
ہے اور جو اکیلا قضا پڑھتا ہو آہستہ پڑھے پکارکے جائز نہین اور ظہر اور عصر کی نماز مین اور دن کی
نفلون مین سب آہستہ پڑھے پکارکے جائز نہین اور اگر دو رکعت پڑھ کے التحیات کے
واسطے بیٹھنا بھول گیا جب تلک سیدھا کھڑا نہین ہوا بیٹھ جاوے اور التحیات پڑھے اور سجدہ
سہو کا لازم نہین اور جو سیدھا کھڑا ہو گیا پھر نہ بیٹھے آخر نماز کے سجدہ سہو کا کرے اور جو پھر
بیٹھ جائیگا نماز ٹوٹ جائیگی اور جو چار رکعت پڑھ کے پانچوین کیواسطے کھڑا ہوا اور التحیات بھول گیا
جب تلک پانچوین رکعت کا سجدہ نہین کیا بیٹھ جاوے اور التحیات پڑھے اور سجدہ سہو کا کرکے سلام

Digitized by Google

دونون ہتھیلی اور دونون پانون کی اور باندی کو پیٹ اور پشت سمیت گھٹنون سمیت ڈھاکنا فرض ہی اور باقی
مستحب جتنا ستر فرض ہی اوسمین سے جو کسی عضو کی چوتھائی نماز مین کھل جائے نماز ٹوٹ جاوے جیسے
چوتھائی ران کا یا چوتھائی ذکر کی یا انثیین کی یا چوتڑ کی یا چوتھائی عورت کے سر کی یا کہین اور کھلجائے
نماز فاسد ہو جاوے جیسے کپڑا میسر نہو ننگا نماز کرے ترک نکرے کہ نماز کے ترک کا بڑا عذاب ہے جیسے
پگڑی جامہ کرتا میسر ہو اور سے ٹوپی سے یا اکیلی ازار سے نماز مکروہ ہے ثواب کم ہو جاتا ہی پر نماز
جاتی نہین جو ستر فرض ڈھکا ہو اگر قضارہی جنگل مین ایسے مکان پر ہو کہ قبلہ معلوم نہو جھڑ ہو یا اندھیری
رات ہو اور کوئی آدمی نملے جس سے پوچھے ایسی جگہ سوچ کرے جسطرف دل اوسکا شہادت دے
اوسیطرف نماز کرے بغیر سوچ کے نماز درست نہین اور جو کئی آدمی ہون ہر آدمی اپنی سوچ یعنے قیاس پر
نماز کرے وقت نماز ہون کے مشہور ہین پر مستحب یون ہی کہ صبح کی نماز ذرا اول وقت سے اوجیالا کر کے
پڑھے قرارت سے پڑھے اور ظہر کی نماز گرمیون مین ذرا دیر سے پڑھنے اور مغرب کی نماز ابر کے دن
دیر کر کے پڑھنے اور عشا کی نماز بڑی رات گئے پڑھنے اور باقی نمازین اول وقت پڑھنی بہتر ہین
جسوقت سورج نکلے اور جسوقت دوپہر برابر ہو اور جسوقت سورج چھپے نماز پڑھنی درست نہین
نہ فرض نہ نفل نہ نماز جنازے کی نہ سجدہ تلاوت کا پر جسنے عصر کی نماز نہ پڑھی ہو ناچاری کو
سورج کے چھپنے کیوقت پڑھلے صبح کی نماز کے پیچھے سورج کے نکلنے سے پہلے اور عصر کی نماز کے پیچھے
سورج چھپنے سے پہلے نفلین پڑھنی مکروہ ہین پر قضا نماز جائز ہے چھہ فرض داخل نماز کے یہ ہین
اول تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہکے نماز شروع کرنی دوسرے کھڑے ہو کے نماز پڑھنی
تیسرے قرارت یعنے نماز مین کچھ قرآن شریف پڑھنا چوتھے رکوع پانچوین دو سجدے
ہر رکعت مین کرنے چھٹے قاعدہ آخر یعنے آخر نماز کے التحیات کے قدر بیٹھنا فرض نماز اور وتر بیٹھ
کے پڑھنی بغیر بیماری کے صحیح نہین اور سنت اور نفل بیٹھ کے بھی جائز ہے پر کھڑے ہو کے
پڑھنا بہت ثواب ہی یہ تیرہ فرض نماز کے ہین انمین سے اگر ایک بھی چوک جائی نماز ٹوٹ جائی پھر کے
نماز پڑھے امام اعظم صاحب کے مذہب مین ایک آیت قرآن کی پڑھنی نماز مین فرض ہی اور ایک
آیت سے زیادہ پڑھنا واجب ہی یا سنت پر اور اماموں کے مذہب مین الحمد ساری پڑھنی فرض
ہی قرارت دو رکعت فرضون مین فرض ہی اور باقی مین سنت ہی اور جو وتر اور سنت اور نفل ہو
ہر رکعت مین قرارت فرض ہی واجب نماز کے چودہ ہین اول ساری الحمد پڑھنی دوسری الحمد
کے پیچھے سورت ملی ہوئی پڑھنی تیسری رکوع سجدون مین دیر کرنی چوتھے رکوع کرکے

Digitized by Google

نکلے اور لذت ہوئی غسل واجب ہوا علما فرماتے ہین کہ جو انسان سوتا اوٹھا اور نا اثر منی پر تھا وہ تری
کی پانی اوسے چاہیے کہ احتیاط کیواسطے غسل کرے جب عورت حیض اور نفاس سے پاک ہوا اوسپر غسل
واجب ہوا اکثر مدت حیض کی تین دن ہین اور زیادہ دس روز ہین اس مدت کے اندر جس رنگ کا لہو نکلے
وہ حیض ہے جب سفید پانی آیا حیض ہو چکا غسل کرکے نماز پڑھے جننے کے پیچھے جب تک لہو نکلے نماز موقوف
کرے جب خشک ہو جائے نماز پڑھے جو لہو چالیس دن سے آگے چلا غسل کرکے نماز پڑھے
حیض و نفاس مین نماز نہ پڑھے اور روزہ نہ رکھے جب سوکھ جائے نماز کی قضا نہین پر روزے
جننے کہا وسے اوسکے قضا کرے عورت سے حیض و نفاس مین جماع کرنا حرام ہے اور استحاضہ مین روا ہے
بے وضو کو قرآن شریف بہ ہاتھ لگانا روا نہین پر یاد پر پڑھنا روا ہے اور حاجت غسل والا اور حیض نفاس
والی کو دونون باتین روا نہین اور مسجد مین جانا بھی روا نہین اور کعبہ شریف کے گرد پھرنا بھی روا نہین بیان تیمم کا اگر
نمازی کو پانی نہ ملے ایک کوس بھر دور ہو یا بیماری سے پانی خلل کرتا ہو پاک مٹی پر تیمم کرکے
نماز پڑھے ہر گز نماز ترک نکرے پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہون مین واسطے دور ہونے ناپاکی کے
اور درست ہونے نماز کے تقربا الی اللہ تعالی نیت کرکے دونون ہاتھ زمین پر مارکے منہ پر ملے پھر
زمین پر مارکے دونون ہاتھونکو کہنیون سمیت ملے اور ایسی طرح سے کہ جتنا منہ ہاتھ وضو کا فرض ہے
سب جگہ ہاتھ پہونچے اور اگر ہاتھ مین انگوٹھی ہو اوسے بھی ہلا دے تیمم غسل کا اور وضو کا ایک سا ہے
جیسا آدمی وضو اور غسل سے پاک ہوتا ہے تیمم سے بھی پاک ہوتا ہے جو سواسی نماز قرآن پڑھا کرے جب تلک
پانی نہ ملے جب پانی ملا تیمم ٹوٹا اور جن چیزون سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اونھین سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے اگر بدن
یا کپڑا ناپاک ہوا اور پاک کرنیکے واسطے پانی نہین ملتا اوسیطرح نماز فرض پڑھے پر جو ستر کے سوا فقط کپڑا
پاک ملے سارے کپڑے ناپاک اوتارکے نماز پڑھے **فرض نماز کے** تیرہ ہین سات باہر نماز سے ہین
اور چھ اندر نماز کے باہر کے سات یہ ہین اول پاکی بدن کی دوسرے پاکی کپڑے کی تیسرے
پاکی جاے نماز کی چوتھے ستر ڈھانکنا پانچوین وقت پر نماز پڑھنی چھٹے قبلے کیطرف کھڑا ہونا ساتوین
نیت نماز کی دل مین کرنی یعنے جی مین سمجھنا کہ فجر کے فرض پڑھتا ہون نیت زبان سے کرنی ضرور نہین
چاہے کرے چاہے نکرے اگر آدمی کے بدن مین پھوڑا ہے یا زخم ہے اور ہر وقت بہتا ہے یا کسی کا ہر وقت
پیشاب ٹپکتا ہے یا باؤ سرتی ہے بند نہین ہوتی یا دست بند نہین ہوتے یا نکسیر چلتی ہے بند نہین ہوتی ایسا
آدمی ہر نماز کیوقت وضو تازہ کیا کرے اور بے خطرہ نماز پڑھا کرے نماز ترک نکرے جب وقت نماز کا گیا
وضو ٹوٹا مرد کو ستر ڈھاکنا ناف سے زانو سمیت فرض ہے اور عورت حرہ کو سارا بدن ڈھاکنا فرض ہے سوا منہ اور

ساری عبادتون مین افضل و بہتر فرض خدا کا ہمکو ہے پانچون وقت نماز کو جماعت سی ادا کری اور سستی کی
کبھی ترک نکرے فرمایا حضرت رسول خدا نے جو کوئی محافظت کرے نماز پر ہوگا واسطے اوسکے نور اور
حجت اور نجات دن قیامت کے اور جو کوئی محافظت نکرے نماز پر نہ ہووے نور ہو نہ حجت نہ نجات
اور ہو وہ شخص دن قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کی اور فرمایا
حضرت نے کہو تم اپنی اولاد کو نماز کرین جب سات برس کے ہون اور جب دس برس کی ہون مار کے
نماز پڑھاؤ **بیان وضو کا** فرض وضو مین چار ہین ایک منہ دھونا ماتھے کی بال لونسے ٹھوڑی کی نیچے تک اور
دونون کانون تک دوسری دونون ہاتھ دھونا کہنیون سمیت تیسری چوتھائی سر کا مسح کرنا چوتھے
دونون پانون دھونا ٹخنون سمیت ان چار چیز سے اگر بال برابر سوکھا رہی وضو صحیح نہو سنت یون
ہی کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکی دونون ہاتھ پہنچون تک تین بار دھوئین پھر تین کلی کرین مسواک سمیت
اور تین بار ناک مین داہنے ہاتھ سے پانی ڈالکی بائین سے ناک جھاڑین اور تین بار منہ دھوئین اور تین
بار دونون ہاتھ کہنیون سمیت دھوکے ایکبار ساری سر کا مسح کرکے کانون کا مسح کرین اور تین بار ٹخنون
سمیت دونون پانون دھوئین وضو تمام ہوا وضو کرتے ہوئے کلمہ شہادت کا پڑھے اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ
مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
اور دوگانہ نفل پڑھے ثواب بہت پاوی وضو کرتی ہوی دنیا کی بات کرنی مکروہ ہی اور بہت پانی ڈالنا
بری ہی **نواقض وضو کے** جو نجاست آدمی کی آگے پیچھے سے نکلے وضو ٹوٹ جاوے اور لہو یا پیپ نکل کے
بہے وضو ٹوٹ جاوے اور چت یا کروٹ لگاکے یا تکیہ دیکے سووے وضو ٹوٹ جاوے اور
جو قاعدہ بند و بست نماز کے مین سو جاوے کھڑا یا رکوع مین یا سجدے مین یا بیٹھا ہو وضو نہین
ٹوٹتا جو ڈھیلا نہوا ہو اور جو نشہ پی کر مست ہو یا بیماری سے غشی ہو یا باولا ہو وضو ٹوٹ جاوے
بیان غسل کا غسل کے اندر فرض تین چیز ہین کلی کرنا ناک مین پانی ڈالنا سارے بدن پر ایکبار
پانی بہانا پر سنت یون ہی کہ پہلے ہاتھ دھووے اور ناپاکی بدن سے دور کرے پھر وضو کرے پھر
بدن پر تین بار پانی بہاوے غسل جماع سے فرض ہوتا ہی دونون پر منی نکلی یا نہ نکلے اور جو سوتا اوٹھا
اور بدن یا کپڑے پر منی پاوے غسل فرض ہی احتلام یاد ہو یا نہو پر جو احتلام یاد ہوا اور بدن پر کچھ نہ پایا
غسل واجب نہین اگر عورت کے پاس بیٹھا اور اوسکا ہاتھ لگایا یا بوسہ لیا اور شہوت ہو کی جو پانی سا
نکلا اسے مذی کہتے ہین اسکے نکلنے سے غسل واجب نہین ہوتا پر جو ہاتھ لگا کے منی شہوت سے کود کے

Digitized by Google

ف بیان احوال قیامت

اور دروازہ دوزخ کیطرف کھولدیتے ہین اور ایمان لاوے کہ قیامت آنی برحق ہے اوسدن حضرت
اسرافیل صور پھونکینگے آسمان پھٹ جاوینگے اور تارے ٹوٹ جاوینگے اور ٹوٹ کر گر پڑینگے اور
اور پہاڑ اوڑتے پھرینگے جیسے روئی کے گالے پھر زمین اور آسمان اور سارا جہان فنا ہوگا جب
دوسری بار صور پھونکینگے پھر سب کچھ موجود ہو جائیگا مردے گوروں سے نکلینگے اور ترازو عمل کی

ف ذکر حساب و ترازو

کھڑی ہوگی اور نامے اعمال کے اونکے ہاتھوں مین دینگے اور حساب کرینگے ہاتھ پاؤن اوسکی
گواہی دینگے کہ بھلے کام کیے تھے یا برے اور دوزخ کی پیٹھ پر پل صراط کھڑا ہوگا بال سے باریک اور

ف ذکر پل صراط

تلوار سے تیز اوسپر سبکو چلنے کا حکم ہوگا نیک ایسے چلے جائینگے کہ جیسے بجلی یا جیسے باؤ یا جیسے
گھوڑا تیز اور بعضے پیادونکی طرح اور بہت سے دوزخ مین کٹ کر گرینگے اور ایمان لاوے کہ حقتعالے نے

ف ذکر حوض کوثر

حضرت پیغمبر کو حوض کوثر دیا ہے پانی اوسکا شہد سے میٹھا اور دودھ سے سفید ہے کوزے اوسکے بہت
ہین جیسے آسمان کے تارے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوسپر بیٹھکر قیامت کے دن اپنی امت کو

ف ذکر شفاعت

پانی پلاوینگے جو کوئی پیے گا پھر پیاسا نہوگا اور ایمان لاوے کہ حضرت رسول خدا اور سارے پیغمبر اور اولیا اور
نیک آدمی شفاعت گنہگارونکی قیامت کے دن کرینگے اور ایمان لاوے کہ مسلمانونکو بڑی بڑی نعمتین بہشت

ف ذکر نعمت جنت

مین ملینگی کھانیکو میوے پینیکو شربت خدمت کو حورین اور غلمان رہنے کو مکان اچھے اچھے سب سے
بڑی نعمت بہشت مین دیدار خدا کا ہے کہ اپنے فضل سے مسلمانونکو نصیب کریگا اور کافرونکو دوزخ

ف ذکر دوزخ و عذاب اہل آن

مین بڑے بڑے عذاب ہونگے آگ سانپ بچھو گرم پانی طوق زنجیر کانٹے بدبو کے مکان اور بہت سے عذاب ہین
حقتعالے دنیا سے ساتھ ایمان کے اوٹھاوے اور سب مسلمانونکو عذاب سے بچاوے اور ایمان لاوے کہ جو کچھ

ف بیان ایمان کامل

قرآن شریف اور حدیث مین بہشت دوزخ کا احوال اور اگلی پچھلی باتین لکھی ہین سب حق ہین اور جو بات
موافق شرع کے ہے حق ہے اور جو بات خلاف قرآن اور حدیث کے ہے سب باطل ہے اور بڑی ہے اور ہر مسلمان کو
لازم ہے کہ حضرت رسول خدا کی خوشی کیواسطے حضرت کے اہلبیت اور ازواج مطہرات سے اور

ف ذکر اہل بیت عظام و اصحاب کرام

حضرت کے یارون سے محبت اور اعتقاد رکھے اور تمام امت مین اونکو افضل اور بہتر
سمجھے اور اون سبکی تعظیم کرے جب کسی کا نام اونمین سے سنے رضی اللہ عنہ کہے قرآن
مین اونکی بڑی تعریف ہے اور حضرت نے بہت سی خوبیان اونکی بیان کی ہین دوستدار
اونکا بہشتی اور دشمن اونکا دوزخی ہے اون سب مین حضرت ابوبکر حضرت عمر حضرت عثمان حضرت
علی کو افضل جانکے بہت سا اعتقاد اور تعظیم کرے رضی اللہ عنہم اجمعین ان سب باتونپر
اعتقاد کرے حق جانکے پکا مسلمان ہوکے مسئلے وضو نماز کے سیکھے اور نماز کو

اوسپر قائم ہین نہ مرد ہین نہ عورت کھاتی پیتے نہین خدا کا ذکر اونکی زندگی ہی گنتی علم اونکی خدا کی سوا کوئی نہین
جانتا اونمین چار فرشتے بہت نامور ہین جبرئیل کہ کتابین خدا کی اور حکم خدا کے پیغمبرونکے پاس لایا کرتی تھی
میکائیل کہ روزی خدا کے حکم سے بندونکو پہونچاتے ہین اور مینھہ کی تیاری بھی کرتے ہین اسرافیل کہ
صور منہ مین لیے کھڑے ہین قیامت کے دن پھونکین گے عزرائیل کہ مرنیکے وقت جان نکالتے
ہین اور ایمان لاوے کہ خدا نے کتابین پیغمبرونکو بھیجی ہین توریت حضرت موسی پر انجیل حضرت
عیسی پر زبور حضرت داؤد پر قرآن حضرت محمد مصطفے پر علیہم الصلوٰۃ والسلام اور بعضی کتابین اور
پیغمبرون پر جو کچھہ خدا کی کتابون مین لکھا ہی سب حق ہے اوس سب پر ایمان لاوے اور ایمان
لاوے کہ خدا نے بندون کی ہدایت کے واسطے دنیا مین پیغمبرون کو بھیجا اور حکم کیا کہ جس راہ پر پیغمبر
لیچلین اوسی راہ پر چلو تو دین و دنیا تمھارا درست رہے جو کوئی دوسری راہ چلیگا دوزخی ہوگا
سب پیغمبر بر حق ہین اور گناہون سے پاک اور ساری خدائی سے افضل ہین اونکی درجے کو کوئی نہین پہونچتا
ہی اول پیغمبر حضرت آدم ہین باپ سب آدمیونکی اونکے پیچھے اولاد مین اونکی اور بہت سے پیغمبر ہوے گنتی اونکی خدا کو
معلوم ہی آخر سب کے پیچھے دنیا مین حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آئی اور پیغمبری حضرت پر ختم ہوئی پر نور
حضرت کا سب سے پہلے پیدا ہوا تھا اسیواسطے حضرت سب پیغمبرونکی سردار ہین پیدا ہوئی ہین مکہ شریف مین
جب چالیس برس کے ہوے تب خدا کیطرف سے پیغمبری ملی اور قرآن شریف اوترنا شروع ہوا پھر تیرہ برس
مکہ شریف مین اور رہی وہان معراج ہوئی حضرت جبرئیل براق لیکر آئی حضرت کو سوار کرکے مسجد اقصے مین لیگئی
اور وہانسے ساتون آسمان پر حضرت تشریف لیگئے عرش و کرسی سب کچھہ دیکھا اور بہشت اور دوزخ
کی بھی سیر کی اور اس رات مین بڑی بڑی نعمتین خدا کی طرف سے پائین اور پانچون وقت کی نماز بھی وہان فرض
ہوئی پھر جب حضرت ترپن برس کے ہوئے خدا کے حکم سے مکہ شریف سے مدینہ پاک مین آئے
دس برس وہان اور رہی جب ترسٹھہ برس کے ہوی وفات پائی چنانچہ قبر شریف حضرت کی وہان بنی
چار کرسی حضرت کی یہ ہین محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف اور ایمان لاوی کہ
مرنے کے پیچھے آدمی کے پاس دو فرشتے منکر و نکیر آکے سوال کرتے ہین رب تیرا کون ہی دین تیرا
کیا ہی یہ کون شخص ہین کہ تمھارے پاس آئے تھے مردہ اگر با ایمان ہی جواب اونکو دیتا ہی رب میرا
اللہ دین میرا اسلام اور یہ شخص رسول خدا کے ہین ہمارے واسطے خدا کے حکم لیکر آئی تھی پھر اوس
مردی پر خدا کی رحمت ہوتی ہی بہشت کیطرف دروازہ اوسکے واسطے کھولدیتے ہین اور جو یہ مردہ بے ایمان
تھا منکر نکیر کا جواب اوسے نہین آتا ہر بار کہتا ہی مین نہین جانتا پھر اوسپر عذاب سخت کرتی ہین اور

ع
اون مین چار اور
او ان سلام ۱۲
ف بیان ایمان کتب
خدا کے تعالے
ف بیان ایمان بر رسل
علیہم السلام ۱۲
ف بیان پیغمبر با خاتم النبیین ۱۲
ف ذکر معراج ۱۲
ع مسجد اقصے
نام ہی بیت المقدس کا
کہ ایک مسجد ہے
ملک شام مین ۱۲
ف ذکر سوال منکر و نکیر
و عذاب قبر ۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی نوالہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ

اے عزیزو سمجھو تم اس باتکو کہ مسلمان ہونا بڑی نعمت ہی جو کوئی مسلمان ہو خدا کے دوستونمین داخل ہو دنیا مین بھی اوسپر رحمت ہو اور آخرت مین بڑے بڑے درجے بہشت مین پاوی اور بغیر مسلمان ہوے کوئی عبادت قبول نہین ہوتی اسواسطے ہر انسان پر لازم ہی کہ پہلے ایمان اور اسلام کے مسئلے سیکھے اور اپنی اولاد کو اور سب گھر کے آدمیونکو سکھاوے تو مرنیکے پیچھے عذاب سے نجات پاوی اور نہین تو بہت عذاب دیکھیگا یہ بھی اور اسکے گھر والے بھی اب سنو تم دل سے مسئلے دین کے کہ پکی پکی کتابون معتبر سے نکال کر بیان کرتا ہون فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بنیاد اسلام کی پانچ چیزین ہین اول کلمہ شہادت کا دوسرے نماز تیسرے زکوۃ چوتھے حج پانچوین روزے رمضان کے اب سنو تم پہلے کلمے کے معنے فرض یہی ہی مسلمان پر کہ زبان سے اقرار کرے اور دل سے سچ جانے کہ پیدا کرنیوالا ساری جہان کا ایک ہی اللہ اوسکا نام پاک ہی کوئی اوسکا شریک نہین سب بڑائیان اور کمال اوسیکو ہین اور وہ سب عیبونسے پاک ہی کسی کام مین کسیکا محتاج نہین اور سب اوسکی محتاج ہین سب چیزونکی اوسی خبر ہی ایک ذرہ اوس سے چھپا نہین اوسی سب چیزونکی قدرت ہی جو چاہی سو کری کوئی اوسکے حکم کو پھیر نہین سکتا اور جو کچھ بندے کام کرتے ہین بھلا یا برا بلکہ جو دنیا مین ہوتا ہی سب خدا کی تقدیر سے ہی یعنے خدا نے پہلی ہی سے مقرر کر رکھا تھا کہ فلانی سی فلانی وقت ایسا ایسا ہوگا اور ایمان لاوی کہ فرشتے بندی خدا کے ہین پیدا ہوئے نور سے پاک ہین گناہ نہین کرتے جس جس کام پر خدا نے مقرر کر دیا

اوسپر قائم ہین نہ مرد ہین نہ عورت کھاتے پیتے نہین خدا کا ذکر اونکی زندگی ہی گنتی علم اونکی خدا کی سوا کوئی نہین
جانتا اونمین چار فرشتے بہت نامور ہین جبرئیل کہ کتابین خدا کی اور حکم خدا کے پیغمبرونکے پاس لایا کرتی تھی
میکائیل کہ روزی خدا کے حکم سے بندونکو پہونچاتے ہین اور مینھہ کی تیاری بھی کرتے ہین اسرافیل کہ
صور منہ مین لیے کھڑے ہین قیامت کے دن پھونکینگے عزرائیل کہ مرنیکے وقت جان نکالتے
ہین اور ایمان لاوے کہ خدا نے کتابین پیغمبرونکو بھیجی ہین توریت حضرت موسی پر انجیل حضرت
عیسی پر زبور حضرت داود پر قرآن حضرت محمد مصطفے پر علیہم الصلوۃ والسلام اور بعضی کتابین اور
پیغمبرون پر جو کچھہ خدا کی کتابون مین لکھا ہی سب حق ہے اوس سب پر ایمان لاوے اور ایمان
لاوے کہ خدا نے بندون کی ہدایت کے واسطے دنیا مین پیغمبرون کو بھیجا اور حکم کیا کہ جس راہ پہ پیغمبر
لیچلین اوسی راہ پر چلو تو دین و دنیا تمہارا درست رہے جو کوئی دوسری راہ چلیگا دوزخی ہوگا
سب پیغمبر برحق ہین اور گناہو نسے پاک اور ساری خدائی سے افضل ہین اونکی درجی کو کوئی نہین پہونچتا
ہی اول پیغمبر حضرت آدم ہین باپ سب آدمیونکی اونکے پیچھے اولاد میں اونکی اور بہت سی پیغمبر ہوی گنتی اونکی خدا کو
معلوم ہی آخر سب سے پیچھی دنیا مین حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آئی اور پیغمبری حضرت پر ختم ہوئی پر نور
حضرت کا سب سی پہلے پیدا ہوا تھا اسیواسطے حضرت سب پیغمبرونکی سردار ہین پیدا ہوئی ہین مکہ شریف مین
جب چالیس برس کے ہوی تب خدا کیطرف سی پیغمبری ملی اور قرآن شریف اوترنا شروع ہوا پھر تیرہ برس
مکہ شریف مین اور رہی وہان معراج ہوئی حضرت جبرئیل براق لیکر آئی حضرت کو سوار کرکے مسجد اقصے مین لیگئی
اور وہانسے ساتون آسمان پر حضرت تشریف لیگئے عرش و کرسی سب کچھہ دیکھا اور بہشت اور دوزخ
کی بھی سیر کی اور اس رات مین بڑی بڑی نعمتین خدا کی طرف سی پائین اور پانچون وقت کی نماز بھی وہان فرض
ہوئی پھر جب حضرت ترپن برس کے ہوئے خدا کے حکم سے مکہ شریف سے مدینہ پاک مین آئے
دس برس وہان اور رہی جب ترسٹھہ برس کے ہوی وفات پائی چنانچہ قبر شریف حضرت کی وہان بنی
چار کرسی حضرت کی یہ ہین محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف اور ایمان لاوی کہ
مرنے کے پیچھے آدمی کے پاس دو فرشتے منکر و نکیر آکے سوال کرتے ہین رب تیرا کون ہی دین تیرا
کیا ہی یہ کون شخص ہین کہ تمہارے پاس آئے تھے مردہ اگر باایمان ہی جواب اونکو دیتا ہی رب میرا
اللہ دین میرا اسلام اور یہ شخص رسول خدا کے ہین ہمارے واسطے خدا کے حکم لیکر آئی تھی پھر اوس
مردی پر خدا کی رحمت ہوتی ہی بہشت کیطرف دروازہ اوسکے واسطے کھولدیتے ہین اور جو یہ مردہ ایمان
نہ تھا منکر نکیر کا جواب اوسے نہین آتا ہر بار کہتا ہی مین نہین جانتا پھر اوسپر عذاب سخت کرتے ہین اور

ف بیان ایمان کتب خدا ے تعالے

ف بیان ایمان بر رسل علیہم السلام

ف بیان پیغمبر با خاتم النبیین

ف ذکر معراج

مسجد اقصی نام ہے بیت المقدس کا کہ ایک مسجد ہے ملک شام مین ۱۲

ف ذکر سوال منکر و نکیر و عذاب قبر

Digitized by Google

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی نوالہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ

اے عزیز و سمجھو تم اس بات کو کہ مسلمان ہونا بڑی نعمت ہی جو کوئی مسلمان ہو خدا کے دوستون مین داخل ہو دنیا مین بہی اوسپر رحمت ہو اور آخرت مین بڑے بڑے درجے بہشت مین پاوے اور بغیر مسلمان ہوے کوئی عبادت قبول نہین ہوتی اسواسطے ہر انسان پر لازم ہی کہ پہلے ایمان اور اسلام کے مسئلے سیکھے اور اپنی اولاد کو اور سب گھر کے آدمیونکو سکہاوے تو مرنیکے پیچھے عذاب سے نجات پاوے اور نہین تو بہت عذاب دیکھیگا یہ بہی اور اسکے گھر والے بہی اب سنو تم دل سے مسئلے دین کے پکی پکی کتابون معتبر سے نکال کر بیان کرتا ہون فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بنیاد اسلام کی پانچ چیزین ہین اول کلمہ شہادت کا دوسرے نماز تیسرے زکوۃ چوتھے حج پانچوین روزے رمضان کے اب سنو تم پہلے کلمے کے معنے فرض یہی ہی مسلمان پر کہ زبان سے اقرار کرے اور دل سے سچ جانے کہ پیدا کرنیوالا ساری جہان کا ایک ہی اللہ اوسکا نام پاک ہی کوئی اوسکا شریک نہین سب بڑائیان اور کمال اوسیکو ہین اور وہ سب عیبونسے پاک ہی کسی کام مین کسیکا محتاج نہین اور سب اوسکی محتاج ہین سب چیزونکی اوسی خبر ہی ایک ذرہ اوس سے چھپا نہین اوسی سب چیزونکی قدرت ہی جو چاہی سو کری کوئی اوسکے حکم کو پھیر نہین سکتا اور جو کچھ بندے کام کرتے ہین بھلا یا برا بلکہ جو دنیا مین ہوتا ہی سب خدا کی تقدیر سے ہی یعنے خدا نے پہلے ہی مقرر کر رکھا تھا کہ فلانے فلانے وقت ایسا ایسا ہوگا اور ایمان لاوے کہ فرشتے بندے خدا کے ہین پیدا ہوئے نور سے پاک ہین گناہ نہین کرتے جس جس کام پر خدا نے مقرر کر دیا

Rah najat

بتوفیق خدای جهان آفرین و خالق آسمان و زمین نسخهٔ

راه نجات

در مطبع منشی نولکشور حسین طبع یافته مطبوع خاص و عام گردید

Digitized by Google

Rāh-ĕ-najāt.

Digitized by Google